نیچروپیتھی: صحت مند ہندوستان کے لیے قدرتی طریقۂ علاج

ملک بھر میں علاج، ٹریننگ، تحقیق اور نگہداشت کے انتظامات

نیچروپیتھی ایک ایسا قدرتی طریقۂ علاج ہے جس میں ادویات کا استعمال نہیں کیا جاتا اور یہ کم خرچ بھی ہے۔ اس طریقۂ علاج میں غذا، روزہ، پانی، مٹی، مالش اور قدرتی طرزِ زندگی کے ذریعے جسم کو خود اپنی شفایابی کا اہل بنانے میں مدد دی جاتی ہے۔ ہندوستان میں ہر سال 18 نومبر کو نیچروپیتھی کا قومی دن منایا جاتا ہے اور اس کا 9واں ایڈیشن کرناٹک کے ناگامنگلا میں "پراکرتک چکتسا، سوستھ بھارت کے موضوع کے تحت منعقد ہوگا۔ پونے میں واقع نیشنل انسٹی ٹیوٹ آف نیچروپیتھی، نسرگ گرام چلاتا ہے، جہاں 250 بستروں پر مشتمل نیچروپیتھی اسپتال قائم ہے۔ یہاں مرکزی حکومت کے تحت نیچروپیتھی اور یوگک سائنسز میں بیچلر ڈگری (بی این وائی ایس) کا پہلا کالج بھی قائم کیا گیا ہے۔

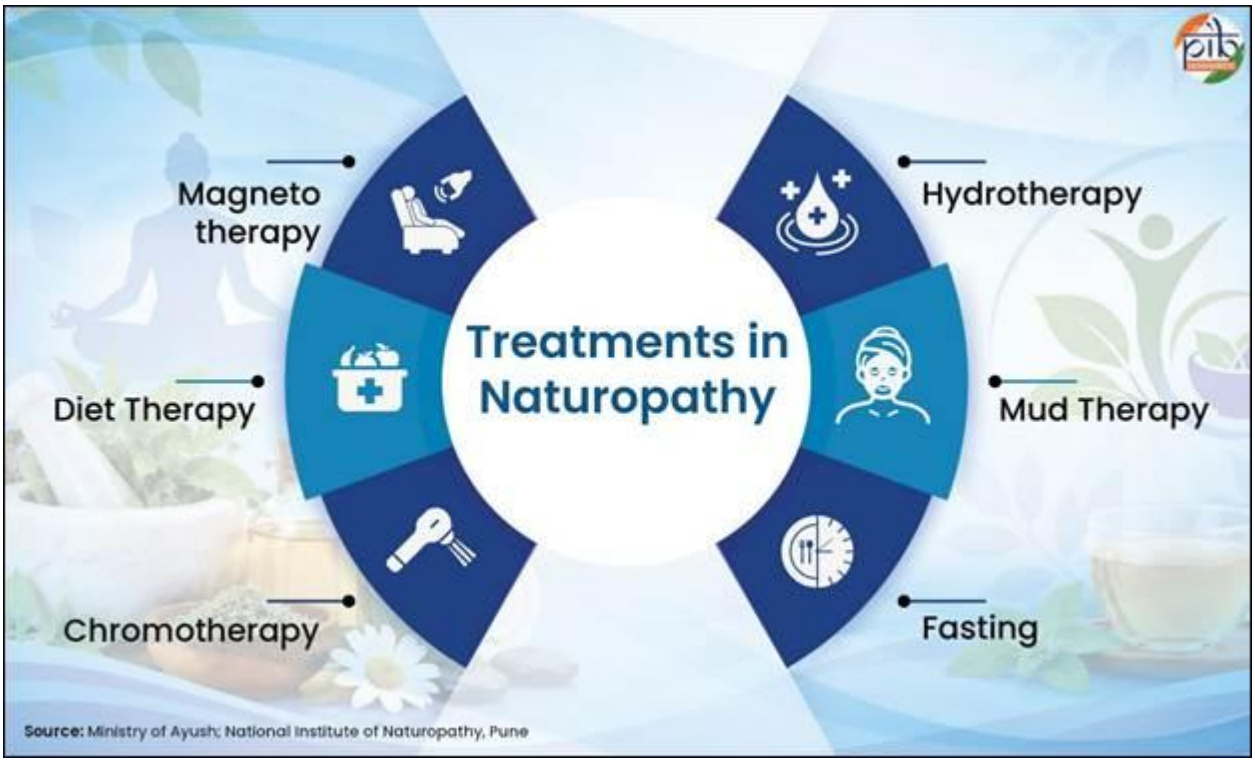
قدرت کے ذریعے شفایابی

نیچروپیتھی ایک سادہ تصور پر مبنی ہے کہ انسانی جسم میں خود کو صحت یاب کرنے کی صلاحیت موجود ہوتی ہے۔ یہ مختلف تہذیبوں کے قدیم طریقۂ علاج اور شفایابی کے علم و تجربے پر مبنی ایک کم خرچ اور ادویات سے پاک طریقۂ علاج ہے، جس میں صحت کی دیکھ بھال اور صحت مند طرزِ زندگی کے لیے قدرتی وسائل کا استعمال کیا جاتا ہے۔ یہ قدرت کے پانچ عناصر یعنی زمین، پانی، ہوا، آگ اور آکاش کی مدد سے جسم کی اپنی قوتِ حیات کو بڑھانے کے ذریعے کام کرتا ہے۔

نیچروپیتھی نہ صرف قدرتی علاج کا ایک طریقۂ کار ہے بلکہ یہ طرزِ زندگی بھی ہے۔ یہ "فطرت کی طرف واپسی" کا پیغام دیتا ہے، جس میں سادہ غذائی عادات، سادہ طرزِ زندگی اور خود اپنے آپ، معاشرے اور ماحول کے ساتھ ہم آہنگی پیدا کرنے پر زور دیا جاتا ہے۔ اس میں صحت کو فروغ دینے، بیماریوں سے بچاؤ، ان کے علاج اور صحت یابی کے عمل میں مدد فراہم کرنے کی صلاحیت موجود ہے۔

نیچروپیتھی میں طریقۂ علاج

نیچروپیتھی کا معالج قدرت کی فراہم کردہ چیزوں کے ذریعے علاج کرتا ہے، جن میں غذائی اور غیر غذائی طریقۂ علاج، ہائیڈروتھراپی (پانی کے ذریعے علاج)، مٹی کی پٹیاں، ٹھنڈی پٹیاں، غسل اور مالش شامل ہیں۔ پونے میں واقع نیشنل انسٹی ٹیوٹ آف نیچروپیتھی کے کیمپس نسرگ گرام میں علاج کے مختلف شعبوں کے تحت میگنیٹوتھراپی (مقناطیسی علاج)، کروموتھراپی (رنگوں کے ذریعے علاج) اور فزیوتھراپی کی سہولتیں بھی فراہم کی جاتی ہیں۔ اس کے علاوہ یہاں یوگا ہال اور ساتوک غذا کا مرکز بھی قائم ہے۔



نیچروپیتھی کن شعبوں میں معاون ثابت ہوتی ہے؟

نیچروپیتھی کو دائی، الرجی سے متعلق، خودکار مدافعتی، تنزلی پر مبنی اور ذہنی دباؤ سے وابستہ عوارض کے علاج میں مؤثر قرار دیا جاتا ہے۔ غذائیت، قدرتی طریقۂ علاج اور طرزِ زندگی میں تبدیلی پر اس کی توجہ نے اسے مزید اہمیت دی ہے، کیونکہ طرزِ زندگی سے متعلق بیماریوں، موٹاپے، ذہنی دباؤ اور صحت مند بڑھاپے کے حوالے سے شعور میں اضافہ ہو رہا ہے۔ صحت مند غذا، جسمانی سرگرمی، مناسب آرام اور ذہنی دباؤ پر قابو پانے کے اقدامات ہر عمر کے افراد کے لیے احتیاطی نگہداشتِ صحت کو فروغ دینے میں معاون ثابت ہو سکتے ہیں۔

ہندوستان میں نیچروپیتھی اور یوگا

ہندوستان میں نیچروپیتھی اور یوگا ایک دوسرے کے ساتھ مربوط ہیں۔ نیشنل انسٹی ٹیوٹ آف نیچروپیتھی کے مطابق، ہندوستانی نیچروپیتھی میں یوگا کے ساتھ ساتھ قدیم ہندوستانی تصورات بھی شامل ہیں، جن میں **"پنچ بھوت پر مبنی صحت اور بیماری کا تصور"** بھی شامل ہے۔ پنچ بھوت سے مراد قدرت کے وہ پانچ عناصر ہیں جن کا ذکر پہلے کیا جا چکا ہے۔ وقت گزرنے کے ساتھ یہ ایک جامع نظام کی شکل اختیار کر چکا ہے، جو بیماریوں کے علاج اور ان سے بچاؤ کے ساتھ ساتھ لوگوں کو فطرت سے قریب رہتے ہوئے صحت مند زندگی گزارنے کی ترغیب دیتا ہے۔

آیوش کے نظامِ علاج میں یوگا اور نیچروپیتھی کو آیورویدہ، یونانی، سدھا، سوارِگپا اور ہومیوپیتھی کے ساتھ شامل کیا گیا ہے۔ **نیچروپیتھی 2026 کی قومی کانفرنس** میں آیوش کی وزارت نے اس بات کا اعادہ کیا کہ یوگا اور نیچروپیتھی ایک دوسرے کے معاون ہیں۔

حکومت نے ان دونوں نظاموں کو یکجا کرتے ہوئے ایک مکمل ادارہ جاتی نظام قائم کیا ہے۔ اس میں نیچروپیتھی اور یوگک سائنسز کو یکجا کرنے والی ڈگری، دونوں شعبوں کے لیے ایک تحقیقی کونسل یعنی **سینٹرل کونسل فار ریسرچ اِن یوگا اینڈ نیچروپیتھی (سی سی آر وائی این)**، معالجین کی مرکزی سطح پر رجسٹریشن اور ملک کا پہلا قومی نیچروپیتھی اسپتال شامل ہیں۔

نیچروپیتھی کے قومی دن کی 9ویں سالگرہ: قدرتی طریقۂ علاج، صحت مند ہندوستان

9واں قومی یومِ نیچروپیتھی 18 نومبر 2026 کو کرناٹک کے ناگامنگلا میں واقع **سینٹرل ریسرچ انسٹی ٹیوٹ آف یوگا اینڈ نیچروپیتھی (سی آر آئی وائی این)** میں منایا جائے گا۔ اس سال کا موضوع **"پراکرتک چکتسا، سوستھ بھارت"** ہے، جس میں احتیاطی تدابیر کو اولین ترجیح دی گئی ہے۔ اس کے تحت اچھی غذا، جسمانی سرگرمی، یوگا اور ذہنی دباؤ پر قابو پانے کے ساتھ ساتھ موٹاپے کی روک تھام پر خصوصی توجہ دی جائے گی۔ یہ تقریب وزیرِاعظم کے **فٹ انڈیا، ہیلتھی انڈیا (صحت مند اور تندرست ہندوستان)** کے وژن سے ہم آہنگ ہے۔

آیوش کے مرکزی وزیرِ مملکت (آزادانہ چارج) اور صحت و خاندانی بہبود کے وزیرِ مملکت جناب پرتاپ راؤ جادھو نے کہا:

"نیچروپیتھی ہمیں طرزِ زندگی، فطرت اور مجموعی صحت کے درمیان گہرے تعلق کو سمجھنے کی ترغیب دیتی ہے۔ ہماری توجہ معتبر تحقیق، معیاری تعلیم اور روایتی طبّی نظام کے ساتھ ذمہ دارانہ انضمام کے ذریعے اس کی سائنسی بنیاد کو مزید مستحکم بنانے پر مرکوز ہے۔"

مہاتما گاندھی اور نیچروپیتھی کے دن کا آغاز

نیچروپیتھی کا دن مہاتما گاندھی کے قدرتی طریقۂ علاج کے تئیں عہد اور وابستگی کو خراجِ تحسین پیش کرتا ہے۔ 18 نومبر 1945 کو وہ پونے میں قائم آل انڈیا نیچر کیور فاؤنڈیشن ٹرسٹ کے تاحیات چیئرمین بنے اور اس کی دستاویز پر دستخط کیے۔ آیوش کی وزارت نے 2018 سے ہر سال اس تاریخ کو نیچروپیتھی کے دن کے طور پر منانے کا اعلان کیا۔ مہاتما گاندھی کو ہندوستان میں نیچروپیتھی کا بانی تصور کیا جاتا ہے۔ 1946 میں انہوں نے پونے کے قریب واقع گاؤں اُرولی کنچن میں قدرتی طریقۂ علاج کی ایک مہم کی قیادت کی۔ اسی سال تحریر کرتے ہوئے انہوں نے کہا:

"میرا ماننا ہے کہ اگر ذاتی، گھریلو اور عوامی صفائی و ستھرائی کے اصولوں پر سختی سے عمل کیا جائے اور غذا و ورزش کے معاملے میں مناسب احتیاط برتی جائے تو بیماری یا مرض لاحق ہونے کی کوئی وجہ باقی نہیں رہنی چاہیے۔ جب اندرونی اور بیرونی طور پر مکمل پاکیزگی ہو تو بیماری ناممکن ہو جاتی ہے۔ اگر گاؤں کے لوگ صرف اس حقیقت کو سمجھ لیں تو انہیں ڈاکٹروں، حکیموں یا ویدوں کی ضرورت نہیں رہے گی۔"

نیشنل انسٹی ٹیوٹ آف نیچر و پیتھی اور نِسرگ گرام

نیشنل انسٹی ٹیوٹ آف نیچر و پیتھی (این آئی این)، پونے کا قیام 22 دسمبر 1986 کو عمل میں آیا۔ یہ ادارہ اس قدرتی طریقۂ علاج کو مد نظر رکھتے ہوئے قائم کیا گیا تھا، جسے 17 مارچ 1975 کو حکومتِ ہند کے حوالے کیا گیا تھا۔ اس ادارے کی عمارت **"باپو بھون"** کہلاتی ہے، جس کا نام مہاتما گاندھی کے نام پر رکھا گیا ہے۔ این آئی این آیوش کی وزارت کے تحت ایک خود مختار ادارہ ہے اور اس کی گورننگ باڈی کی سربراہی آیوش کے مرکزی وزیر کرتے ہیں۔ این آئی این درج ذیل مقاصد کے لیے کام کرتا ہے:

نیچر و پیتھی اور یوگا کے موجودہ علم کو معیاری بنانے اور عام کرنے کے لیے سہولتیں فراہم کرنا اور ان کی حوصلہ افزائی کرنا؛

نیچر کیور یونیورسٹی قائم کر کے نیچر و پیتھی اور یوگا میں معیاری تربیت اور تعلیم کو فروغ دینا؛

انسانی صحت کے تمام پہلوؤں میں تحقیق کرنا، اس میں سہولت فراہم کرنا اور اس کی حوصلہ افزائی کرنا؛ اور

مہاتما گاندھی کی یاد میں ایک زندہ یادگار قائم کرنا۔

این آئی این عام صحت کی ضروریات کے لیے خصوصی **آؤٹ پیشنٹ ڈپارٹمنٹ (او پی ڈی) کلینکس** بھی چلاتا ہے۔ ان میں زچگی سے پہلے اور بعد کی صحت کی دیکھ بھال کے لیے **میٹرنل کیئر او پی ڈی**، غذا، یوگا اور طرزِ زندگی میں تبدیلی کے ذریعے نگہداشت فراہم کرنے کے لیے **ذیابیطس او پی ڈی**، اور ذہنی دباؤ و اضطراب سے نمٹنے کے لیے یوگا، مراقبہ اور سکون بخش طریقوں پر مبنی **مائنڈ باڈی میڈیسن او پی ڈی** شامل ہیں۔

نِسرگ گرام

25 فروری 2024 کو وزیر اعظم جناب نریندر مودی نے پونے میں این آئی این کے نئے کیمپس **"نِسرگ گرام"** کا افتتاح کیا۔ 25 ایکڑ رقبے پر پھیلے اس کیمپس کی تعمیر پر 213.55 کروڑ روپے کی لاگت آئی ہے۔ اس میں 250 بستروں پر مشتمل ایک اسپتال، تحقیق اور توسیعی خدمات کا مرکز اور نیچر و پیتھی میڈیکل کالج قائم کیا گیا ہے، جہاں انڈر گریجویٹ، پوسٹ گریجویٹ اور پیرا میڈیکل کورسز کرائے جاتے ہیں۔ یہ ملک کا پہلا قومی نیچر و پیتھی اسپتال ہے، جہاں قدرتی طریقہ ہائے علاج کے ذریعے طرزِ زندگی سے متعلق میٹابولک عوارض کا علاج کیا جا سکتا ہے۔

نِسرگ گرام ایک نظر میں

کیمپس 25 : ایکڑ رقبے پر محیط، یوالے واڑی، پونے

لاگت 213.55 : کروڑ روپے

اسپتال 250 : بستروں پر مشتمل، ملک کا پہلا قومی نیچر و پیتھی اسپتال

کالج: نیچر و پیتھی میڈیکل کالج، تعلیمی سال 2026-27 میں بی این وائی ایس (بی این وائی ایس) کی 100 نشستیں

سہولیات: یوگا ہال، ساتوک ڈائٹ سینٹر، ہائیڈرو تھراپی، میگنیٹو تھراپی، کرومو تھراپی، مالش اور فنزیو تھراپی

قبائلی برادریوں تک رسائی

مہاراشٹر حکومت کے قبائلی ترقیاتی محکمے کے تعاون سے، این آئی این نے پونے ضلع کی امبیگاؤں تعلقہ کے گوہے (بدرک) میں قبائلی عوام کے لیے **نِسرگ آروگیہ سادھنا کیندر** قائم کیا ہے، جو یوگا اور نیچروپیتھی کا ایک مکمل اسپتال ہے۔ اس مرکز میں 20 بستر، مردوں اور خواتین کے لیے الگ الگ وارڈ، ایک یوگا ہال اور ڈائٹ سینٹر موجود ہے۔ اس کا مقصد مقامی طور پر دستیاب وسائل کے ذریعے لوگوں کی غذائی ضروریات پوری کرنا اور قدرتی طریقہ ہائے علاج کے ذریعے صحت کی دیکھ بھال کا ایک خود کفیل ماڈل فراہم کرنا ہے۔ یہ مرکز ایک تربیتی ادارے کے طور پر بھی کام کرتا ہے، جہاں قبائلی نوجوان نیچروپیتھی اور یوگا کی مہارتیں سیکھتے ہیں تاکہ انہیں اپنی برادری میں صحت سے متعلق سرگرمیوں میں بروئے کار لا سکیں۔ اس کے ٹریٹمنٹ اسسٹنٹ ٹریننگ کورس میں ہر سال 40 قبائلی طلبہ کے داخلے کی گنجائش ہے۔

نیچروپیتھی فطرت کے ساتھ ہم آہنگ زندگی گزارنے کا درس دیتی ہے۔ یہی وہ مشترکہ بنیاد ہے جو اسے قبائلی برادریوں سے جوڑتی ہے، جن کے فطرت سے ہم آہنگ طرزِ زندگی اور روایتی علم کو ہر سال 15 نومبر کو بھگوان برسامنڈا کے یومِ پیدائش کے موقع پر منائے جانے والے **جن جاتیہ گورو دیوس** کے موقع پر تسلیم کیا جاتا ہے۔ حکومت اسی مشترکہ بنیاد کو مزید مستحکم کر رہی ہے۔ 16 جنوری 2026 کو قبائلی امور کی وزارت نے وزارتِ صحت و خاندانی بہبود، انڈین کونسل آف میڈیکل ریسرچ اور وزارتِ آیوش کے اشتراک سے حیدرآباد میں قبائلی معالجین کے لیے قومی سطح کے استعداد سازی پروگرام کا انعقاد کیا، تاکہ انہیں قبائلی علاقوں میں صحت عامہ کی رسائی کے لیے برادری کی سطح پر شراکت دار بنایا جا سکے۔ وزارت نے ایک لاکھ قبائلی معالجین کو شناخت فراہم کرنے کے لیے قومی سطح پر ایک تخمینی ہدف مقرر کیا ہے۔ **جن جاتیہ گورو پکھواڑہ 2026** کے دوران، یکم اور 2 نومبر کو حیدرآباد میں منعقدہ استعداد سازی کانکلیو میں 9 ریاستوں اور مرکز کے زیرِ انتظام علاقوں سے تعلق رکھنے والے تقریباً 1,500 روایتی معالجین نے ٹریننگ حاصل کرنے کے لیے شرکت کی۔

نیچروپیتھی کے ماہرین کی نئی نسل کی تربیت

ایک توسیع پذیر نظام کے لیے تربیت یافتہ ڈاکٹروں کی ضرورت ہوتی ہے اور حکومت نے اس مقصد کے لیے ایک واضح لائحۂ عمل تیار کیا ہے۔

بی این وائی ایس (بی این وائی ایس) ڈگری

این آئی این ملک کا پہلا مرکزی حکومت کا ادارہ ہے، جو نئی دہلی کی شری لال بہادر شاستری نیشنل سنسکرت یونیورسٹی سے الحاق کے تحت بیچلر آف نیچروپیتھی اینڈ یوگک سائنسز (بی این وائی ایس) کا پروگرام پیش کر رہا ہے۔ بی این وائی ایس کا طالب علم ساڑھے پانچ سال کی مدت کیمپس میں گزارتا ہے، جس میں ساڑھے چار سال کی تعلیمی اور طبّی تربیت شامل ہے، جس کے بعد ایک سال کی لازمی گردشی رہائشی انٹرن شپ مکمل کرنی ہوتی ہے۔ تعلیمی سیشن 27-2026 کے لیے نِسَرگ گرام میں 100 نشستیں مختص کی گئی ہیں، جہاں کلاسوں کا آغاز 30 نومبر 2026 سے ہونا مقرر ہے۔

یکم اپریل 2024 تک ملک بھر میں نیچروپیتھی کے 71 انڈر گریجویٹ کالجوں میں 5,214 طلبہ کے داخلے کی گنجائش تھی، جب کہ 6 پوسٹ گریجویٹ کالجوں میں 144 طلبہ کے داخلے کی گنجائش موجود تھی۔ یکم جنوری 2024 تک ریاستی بورڈز اور کونسلوں میں نیچروپیتھی کے 5,083 مرجسٹرڈ معالجین تھے۔

مرکزی رجسٹریشن

آیوش کی وزارت کی جانب سے این آئی این کے زیرِ سرپرستی تشکیل دیا گیا **نیچروپیتھی رجسٹریشن بورڈ (این آر بی)**، نیچروپیتھی کے معالجین کو مرکزی رجسٹریشن فراہم کرتا ہے اور نیچروپیتھی کے اداروں اور اسپتالوں کو منظوری دیتا ہے۔ یونیورسٹی گرانٹس کمیشن (یو جی سی) سے منظور شدہ یونیورسٹیوں سے بی این وائی ایس (بی این وائی ایس) کی ڈگری حاصل کرنے والے فارغ التحصیل طلبہ اس کے مرکزی رجسٹریشن سرٹیفکیٹ کے لیے درخواست دے سکتے ہیں۔

انفرادی طور پر نگہداشت کے لیے کورسز

این آئی این مختصر مدتی ہنر مندی کے فروغ کے کورسز بھی چلاتا ہے۔ ایکیوپریشر، نیچروپیتھی اور نیچروپیتھی کوکنگ کے کورسز زیادہ تر سیلف ہیلپ کی نوعیت کے ہیں، جن کا مقصد لوگوں کو اس قابل بنانا ہے کہ وہ **"صحت کے معاملے میں خود انحصاری"** کے نصب العین کے تحت اپنی اور اپنے اہلِ خانہ کی صحت کا خیال رکھ سکیں۔ جب کہ مساج، فٹنس ٹریننگ اور یوگا کے کورسز لوگوں کو پیشہ ورانہ طور پر خود کفیل بننے میں مدد فراہم کرتے ہیں۔

شواہد کی بنیاد پر ترقی: تحقیق اور نئے اسپتال

تحقیق نیچروپیتھی کو سائنسی بنیاد فراہم کرتی ہے۔ وزارتِ آیوش کے سکریٹری ویدیہ راجیش کوٹیچا نے کہا:

"نیچروپیتھی کی ساکھ کو مستحکم بنانے اور اس کے وسیع تر استعمال کے لیے سائنسی توثیق ناگزیر ہے۔ سی سی آر وائی این (سی سی آر وائی این) اور دیگر اداروں کے ذریعے ہم منظم تحقیق، طبّی جائزے اور باہمی اشتراک کی حوصلہ

افزائی کر رہے ہیں، تاکہ نیچروپیتھی کے طریقہ ہائے علاج کو مناسب سائنسی طریقوں سے جانچا جا سکے اور انہیں صحت کی دیکھ بھال کے ذمہ دارانہ طریقۂ کار میں ڈھالا جا سکے۔"

تحقیقی کونسل، ادارے اور اسپتال

آیوش کی وزارت کی مکمل مالی اعانت سے چلنے والی **مرکزی کونسل برائے تحقیق یوگا و نیچروپیتھی (سی سی آر وائی این)**، 1978 سے یوگا اور نیچروپیتھی کے شعبوں میں تحقیق، فروغ اور ترقی کے لیے سرگرمِ عمل ہے۔ اس کونسل کے ملک بھر میں 22 یونٹس ہیں۔ وزارتِ آیوش کی پانچوں تحقیقی کونسلوں نے مشترکہ طور پر 26-2025 کے دوران 653 تحقیقی مقالے شائع کیے۔

اب ہندوستان میں ہریانہ کے جھجر اور کرناٹک کے ناگامنگلا میں یوگا اور نیچروپیتھی کے 200 بستروں والے اسپتال قائم ہیں، جن کے ساتھ یوگا اور نیچروپیتھی کی تعلیم اور تحقیق کے لیے پوسٹ گریجویٹ ادارے بھی موجود ہیں۔ جھجر میں واقع سی آر آئی وائی این (سی آر آئی وائی این) ایک اعلیٰ ترین تحقیقی و تعلیمی مرکز ہے، جو 19 ایکڑ رقبے پر 63.88 کروڑ روپے کی لاگت سے تعمیر کیا گیا ہے۔ اس کا افتتاح وزیر اعظم نے 25 فروری 2024 کو کیا تھا، جس روز نسرگ گرام کا بھی افتتاح کیا گیا تھا۔ سال 2024 میں وزیر اعظم نے اڈیشہ کے خوردا اور چھتیس گڑھ کے رائے پور میں مزید دو سی آر آئی وائی این مراکز کے سنگِ بنیاد بھی رکھے۔ یکم اپریل 2024 تک ملک بھر کے 35 اسپتالوں میں 1,663 بستروں اور 95 ڈسپنسریوں کے ذریعے نیچروپیتھی کی طبّی سہولیات دستیاب تھیں۔

نیشنل انسٹی ٹیوٹ آف نیچروپیتھی (این آئی این) میں ایک مخصوص شعبۂ تحقیق بھی قائم ہے اور اس کی ادارہ جاتی اخلاقی کمیٹی محکمۂ تحقیقِ صحت کے ساتھ رجسٹرڈ ہے۔ یہ ادارہ تحقیقی طریقۂ کار سے متعلق ورکشاپس، گڈ کلینیکل پریکٹس کی تربیت، مشاہداتی مطالعات، منظم جائزوں اور اشتراکی تحقیق کا اہتمام کرتا ہے۔ ادارے میں جاری اندرونی تحقیقی مطالعات میں روزہ رکھنے کے مختلف طریقوں، ہپ باتھ (کولہوں تک پانی میں بیٹھنا) اور گیلی چادر سے جسم کو ڈھانپنے کے طریقۂ علاج، ٹائپ 2 ذیابیطس پر دھوپ میں رہنے کے اثرات، نیچروپیتھی اور یوگا کے مربوط پروگرام اور آنتوں کے مائیکروبائیوٹا (آنتوں میں پائے جانے والے جرثوموں) پر اس کے اثرات، نیز گٹھنے کے اوسٹیوآرتھرائٹس کے علاج میں نیچروپیتھی اور یوگا کے استعمال کا جائزہ لیا جا رہا ہے۔

ہندوستان کے روایتی طریقۂ علاج اور عالمی منظر نامہ

ہندوستان بیرونِ ملک سے آنے والے مریضوں کے لیے ایک اہم طبّی مرکز کے طور پر ابھر رہا ہے۔ ہر طرح کے علاج معالجے کے لیے ہندوستان آنے والے بین الاقوامی مریضوں کی تعداد 2020 میں 1,82,945 تھی، جو 2024 میں بڑھ کر 6,44,387 ہو گئی۔ یوگا، آیورویدا اور صحت و تندرستی پر مبنی طریقہ ہائے علاج نے اس اضافے میں اہم کردار ادا کیا ہے۔ ہندوستان کے روایتی طریقہ ہائے علاج، یعنی

آیورویدا، یوگا، نیچروپیتھی، یونانی، سدھ اور ہومیوپیتھی کو بین الاقوامی مریض دائمی بیماریوں، طرزِ زندگی سے متعلق عوارض، بحالیِ صحت اور صحت و تندرستی کے پروگراموں کے لیے تیزی سے اختیار کر رہے ہیں۔

ہندوستان میں صحت و تندرستی سے متعلق سیاحت کا محور یوگا، آیورویدا اور نیچروپیتھی جیسے روایتی طریقہ ہائے علاج کے ذریعے احتیاطی تدابیر اور مجموعی صحت و بہبود کو فروغ دینا ہے۔ اس طرح کے علاج تک رسائی کو آسان بنانے کے لیے حکومت نے 27 جولائی 2023 کو غیر ملکی شہریوں اور ان کے ساتھ آنے والے معاونین کے لیے خصوصی **آیوش ویزا** متعارف کرایا، جو آیوش نظامِ علاج کے تحت علاج کے خواہش مند ہیں۔ وزیر اعظم نے اپریل 2022 میں گاندھی نگر میں منعقدہ عالمی آیوش سرمایہ کاری و اختراعی سربراہی اجلاس کے دوران اس ویزا کا اعلان کیا تھا۔ یہ ''ہیل اِن انڈیا'' پہل کے لیے ہندوستان کے لائحۂ عمل کا ایک حصہ ہے، جس کا مقصد طبّی خدمات کے حصول کے لیے ہندوستان کو ایک اہم منزل کے طور پر فروغ دینا ہے۔ فروری 2026 میں مرکزی بجٹ کے دوران اعلان کردہ پانچ مجوزہ علاقائی طبّی سیاحت کے مراکز میں بھی آیوش مراکز شامل ہوں گے، جہاں جدید طبّی علاج کے ساتھ روایتی طریقہ ہائے علاج، صحت و تندرستی کی خدمات اور بحالیِ صحت کی سہولیات یکجا کی جائیں گی۔

قدرتی طریقۂ علاج کو فروغ دینا

نیچروپیتھی سادہ ذرائع پر مبنی ہے، جن میں متوازن غذا، آرام، جسمانی سرگرمی اور فطرت کی شفابخش قوت شامل ہیں۔ ہندوستان نے اس نظامِ علاج کو ایک قومی ادارہ اور ملک کا پہلا قومی نیچروپیتھی اسپتال، مرکزی یونیورسٹی سے منسلک ڈگری پروگرام، تحقیقی ادارے اور اسپتال، مرکزی رجسٹریشن کی سہولت اور ملک بھر کے صحت مراکز میں آیوش طریقۂ علاج کی سہولیات فراہم کر کے قومی سطح پر فروغ دیا ہے۔ 18 نومبر 2026 کو کرناٹک کے ناگامنگلا میں نویں قومی نیچروپیتھی ڈے کے موقع پر **''قدرتی چِکتسا، سوستھ مند بھارت''** کے نظریہ کے تحت ہر عمر کے افراد کے لیے متوازن غذا، جسمانی سرگرمی، یوگا اور صحت مند طرزِ زندگی کو فروغ دینے پر توجہ مرکوز کی جا رہی ہے۔

حوالہ جات

آیوش کی وزارت

https://www.pib.gov.in/PressReleasePage.aspx?PRID=2335313

https://www.pib.gov.in/PressReleasePage.aspx?PRID=2217203

https://www.pib.gov.in/PressReleasePage.aspx?PRID=2222044

https://www.pib.gov.in/PressReleasePage.aspx?PRID=1945070

https://www.pib.gov.in/PressReleasePage.aspx?PRID=2319947

https://www.pib.gov.in/PressReleasePage.aspx?PRID=2224733

https://www.pib.gov.in/PressReleasePage.aspx?PRID=2209263

https://www.pib.gov.in/PressReleasePage.aspx?PRID=2087319

https://www.pib.gov.in/PressReleasePage.aspx?PRID=2008908

https://www.pib.gov.in/PressReleasePage.aspx?PRID=1987900

https://www.pib.gov.in/PressReleasePage.aspx?PRID=2178490

https://www.pib.gov.in/PressReleasePage.aspx?PRID=1678010

https://www.pib.gov.in/PressReleasePage.aspx?PRID=1674434

https://www.pib.gov.in/PressReleasePage.aspx?PRID=1660260

https://www.pib.gov.in/PressReleasePage.aspx?PRID=1697470

https://sansad.in/getFile/lsapps/loksabhaquestions/annex/188/AU1041_6OkVSb.pdf?source=lsapps

https://ayush.gov.in/assets/pdf/whatsnew/Approved-Ayush-in-India-2024-Single.pdf

وزارتِ قبائلی امور

https://www.pib.gov.in/PressReleasePage.aspx?PRID=2335189

https://www.pib.gov.in/PressReleasePage.aspx?PRID=2248346

وزیراعظم کا دفتر

https://www.pib.gov.in/PressReleasePage.aspx?PRID=2206712

پی آئی بی کے بیک گراؤنڈر پر مبنی مضامین

https://www.pib.gov.in/PressReleasePage.aspx?PRID=2257447

قومی ادارہ برائے نیچروپیتھی، پونے

https://ninpune.ayush.gov.in/#!/aboutUs

https://ninpune.ayush.gov.in/#!/missionObjectives

https://ninpune.ayush.gov.in/#!/aboutNisargGram

https://ninpune.ayush.gov.in/#!/naturopathy

https://ninpune.ayush.gov.in/#!/specialOPDs

https://ninpune.ayush.gov.in/#!/ninTribalUnit

https://ninpune.ayush.gov.in/#!/ongoingIMRprojects

https://ninpune.ayush.gov.in/#!/skillDevelopment

انڈین کونسل آف میڈیکل ریسرچ (طبّی تحقیق کی بھارتی کونسل)

https://www.icmr.gov.in/icmrobject/static/icmr/dist/images/pdf/gandhi-and-health/Gandhi_Quote_Book_final_30092020.pdf

Click here to see pdf

******

Social Welfare

Naturopathy: Natural Healing for a Healthy India
Treatment, Training, Research and Care Across the Country

(Explainer ID: 160838)